دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 30161 — نام عبد المالک — مطلوب عمومی

تاریخ 2/7/2017 — پتہ وزیر آباد

رابطہ نمبر — موضوع حرمین میں سترے کا حکم

ای میل — کاتب محمد شعیب

محترم ایڈمن دار فتاوی جامعہ بنوریہ جناب؟؟؟ میرا سوال یہ ھے کہ حرمین میں اکثر لوگ نمازیوں کے آگے سے گذر جاتے ھیں؟؟ اور وھاں یہ عام بات ھے؟؟؟ اور اگر بندہ رک کر نمازی کے سلام پھیرنے کا انتظار کرے تو بھگدڑ مچنے کا خدشہ برقرار رھتا ھے؟؟؟ میں یہ پوچھنا چاہ رھا ھوں کہ کیا وھاں نمازیوں کے آگے گذر سکتے ھیں یا نہیں؟؟؟

الجواب حامداً ومصلیاً

حرم شریف کے مطاف میں نمازی کے آگے سے گزرنے کا حکم ممانعت سے مستثنیٰ ہے جبکہ باقی حرم کا حکم عام مساجد کی طرح ہے اس میں نمازی کے سامنے سے گزرنا بغیر اَمرِ مجبوری کے درست نہیں۔

کما فی الرد: لا یمنع المار داخل الکعبة وخلف المقام وحاشیة المطاف (الی قوله) انه رأی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی مما یلی باب بنی سهم والناس یمرون بین یدیه ولیس بینهما سترة ومحمول علی الطائفین فیما یظهر الخ (۱/۶۳۵)

وایضاً فیه: والفتح انه قدر ما یقع بصره علی المار لو صلی بخشوع ای بصره الی موضع سجوده وارجع فی العنایة الاول الی الثانی بحمل موضع السجود الخ (۱/۶۳۴)

واللہ اعلم بالصواب

محمد شعیب عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۸/شعبان ۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

بندہ سیف اللہ جمیل

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

۱۹-۹-۱۴۳۸ھ

16/7/17

دار الافتاء

رئیس

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ